# سوال

(37) مولود خوانی ومدح سرور کائنات ﷺ

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ مولود خوانی ومدح سرور کائنات ﷺ ایسی ہیئت سے کہ جس مجلس میں امروان خوش الحان خوانندہ ہوں، وزیب و زینت وشیرینی دردشنی ہائے کثیرہ اور رسول مقبول ﷺ اشعار میں مخاطب حاضر ہو جائز ہے یا نہیں، اور قیام ذکر ولادت ﷺ کے جائز ہے یا نہیں، اور حاضر ہونا مفتیان کا ایسی مجلس میں جائز ہے یا نہیں، اور نیز بروز عیدین وپنجشنبہ وغیرہ کے آب وطعام سامنے رکھ کر اس پر ہاتھ اٹھا کر فاتحہ وغیرہ پڑھنا، اور اس کا ثواب اموات کو پہنچانا اور نیز برور مسوم میت کے لوگوں کو جمع کرکے قرآنی خوانی وکلمہ طیبہ بھنے ہوئے چنوں پر مع پنج آیت کے وشیرینی تقسیم کرنا بحدیث نبی ﷺ جائز ہے یا نہیں۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

انعقاد محفل میلاد اور مقام وقت ذکر پیدائش آنحضرت ﷺ کے قرون ثلاثہ سے ثابت نہیں ہوا، پس یہ بدعت ہے اور علی ہذا القیاس بروز عیدین وپنجشنبہ وغیرہ میں فاتحہ مرسومہ اٹھا کر پایا نہیں گیا، البتہ نیابت عن المیت بغیر تخصیص ان امور مرقومہ سوال کے للہ مساکین وفقراء کو دے کر ثواب پہنچانا اور دعاء استغفار کرنے میں اُمید منفعت ہے اور ایسا ہی حال سوم دہم چہلم وغیرہ اور پنج آیت اور چنوں اور شیرینی وغیرہ کا عدم ثبوت حدیث وکتب دینیہ سے ہے، خلاصہ یہ کہ یہ سب بدعات مخترعات ناپسند شرعیہ ہیں۔ (سید محمد نذیر حسین)

[فتاوی نذیریہ](#)

**جلد01**